مسجد میں نکاح کرنا کیسا؟

ریفرنس نمبر:SAR-7582 تاریخ:10-11-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ بعض افراد کو دیکھا ہے کہ وہ عقدِ نکاح کے لیے مسجد میں آتے ہیں اور اپنا نکاح مسجد میں پڑھواتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ مسجد میں نکاح پڑھوانے میں کوئی حرج تو نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں عقدِ نکاح کرنا مستحب ہے، مگر اِس میں یہ خیال لازمی رکھا جائے کہ مسجد شوروغل اور ہر ایسے قول و عمل سے محفوظ رہے کہ جو احترامِ مسجد کے خلاف ہو، مثلاً: ناسمجھ بچے ہمراہ نہ لائے جائیں کہ اُچھل کود کریں گے۔ یونہی مشاہدہ ہے کہ مسجد میں نکاح ہونے کے فوراً بعد سب کو مٹھائی کھلائی جاتی ہے، اِس سے بچا جائے کہ مٹھائی کا شِیرا یا اجزاء مسجد میں گرنے سے مسجد کے آلودہ ہونے کا قوی اِمکان ہے۔

مسجد میں نکاح کرنے کے متعلق نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:"أعلنوا هذا النكاح واجعلوه في المساجد۔"ترجمہ: لوگو! نکاح کا اعلان کیا کرو اور مسجدوں میں نکاح کرو۔

(جامع الترمذی، جلد2، باب ما جاء فی اعلان النکاح، صفحہ384، مطبوعہ دار الغرب الاسلامی، بیروت)

مسجد میں نکاح کی ترغیب دینے کی وجہ بیان کرتے ہوئے علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1014ھ/1605ء) لکھتے ہیں:" وهو لحصول بركة المكان وينبغي أن يراعى فيه أيضا فضيلة الزمان ليكون نورا على نور وسرورا على سرور، قال ابن الهمام: يستحب مباشرة عقد النكاح في المسجد لكونه عبادة وكونه في يوم الجمعة۔"ترجمہ: مسجد میں عقدِ نکاح کی ترغیب، مسجد سے برکات کے حصول کے پیش نظر ہے۔ مناسب یہ ہے کہ مسجد کے ساتھ ساتھ، وقت والی فضیلت کی بھی رعایت کی جائے، تاکہ عقدِ نکاح نور پر مزید نور ہو جائے اور خوشیاں دوبالا ہو جائیں۔ امام ابنِ ھمام رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا کہ مسجد میں عقدِ نکاح کا ہونا مستحب ہے، کہ نکاح

ایک عبادت ہے۔(اور عبادت کے لیے مسجد ایک عمدہ جگہ ہے) دوسری چیز یہ کہ نکاح کا جمعہ کے دن ہونا بھی مستحب ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد6، کتاب النکاح، صفحہ285، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ علاؤالدین حصکفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1088ھ/1677ء) لکھتے ہیں:" ویندب إعلانه وتقديم خطبة وكونه في مسجد يوم جمعة۔" ترجمہ: نکاح کا اعلان کرنا، خطبۂ نکاح کا عقدِ نکاح سے پہلے ہونا اور نکاح کا جمعہ کے دن مسجد میں ہونا، یہ تمام اُمور مستحب ہیں۔

(درمختار مع ردالمحتار، جلد4، کتاب النکاح، صفحہ75، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں:"مسجد میں عقد نکاح کرنا مستحب ہے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ بوقت نکاح شوروغل اور ایسی باتیں جو احترام مسجد کے خلاف ہیں، نہ ہونے پائیں، لہٰذا اگر معلوم ہو کہ مسجد کے آداب کالحاظ نہ رہے گا تو مسجد میں نکاح نہ پڑھوائیں۔"

(بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ498، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اجمل العلماء مفتی محمد اجمل قادری سَنبَھلی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1383ھ/1963ء) لکھتے ہیں:"مسجد میں نکاح کی مجلس منعقد کرنا مستحب ہے۔" (فتاویٰ اجملیہ، جلد2، صفحہ398، مطبوعہ شبیر برادرز، لاھور)

آدابِ مسجد بیان کرتے ہوئے نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:" جنبوا مساجد كم صبيانكم ومجانينكم وشراء كم وبيعكم وخصوماتكم ورفع اصواتكم واقامة حدود كم وسل سيوفكم۔ ترجمہ: تم اپنی مسجدوں کو بچوں، پاگلوں، خرید و فروخت، جھگڑوں، آوازوں کو بلند کرنے، حد جاری کرنے اور تلواریں ننگی کرنے سے محفوظ رکھو۔

(سنن ابنِ ماجہ، ابواب المساجد والجماعات، باب مایکرہ فی المسجد، صفحہ54، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

04رَبیعُ الآخر 1443ھ/10نومبر 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے